

الفی اریں چن ۹ صد مودودی

سابق حکومتوں نے تیکس نظام میں موجود خرایبوں کو دور نہیں کیا، یہ نامی چائیدادوں سے مختلف روپری تشكیل

جلد مکمل کی حانے، اجلاس میں گفتگو

بیہرہ وان ملک جائیدادوں اور اعلاءوں سر قبائل و صوبیں کا اطلاق صرف بارکستان میں رہائش نہ رکھنے والوں سے ہے گا،

جیسا کو اپنے عظم کو سر نہیں

اسلام آباد (نما نندہ ایک پریس، اے پی پی) وزیر اعظم عمران خان نے کہا ہے ایف بی آر میں اصلاحات حکومت کے ریاستہ امن بینے کا منہ جزو ہے، بدھتی سے ماضی کی حکومتوں نے ملک میں نیکی کے نظام میں موجود خرابیوں کو دور کرنے اور نیکی میں بروائے کا مکمل طور پر نظر انداز کیا، ایک ایسا ملک جس میں اخراجات کا 30 فیصد حصہ قرضوں پر جمع شدہ سودا کی اوپرگیوں پر خرچ ہو رہا ہوا ہے ایکیں کے نظام میں موجود خرابیوں کو نظر انداز کرنے کا محاذ نہیں غلط ہے۔ وزیر اعظم عمران خان کی زیر صدارت فیڈرل بورڈ آفر روئینڈ میں اصلاحات کے حوالے سے وزیر اعظم آفس میں اجلاس ہوا، اجلاس میں وزیر خزانہ اسد عمر و وزیر ملکت بر رے ریونٹ جماعت اسلامی، چیئرمین ایف بی آر جہانزیب خان و دیگر سینئر افسران کی شرکت کی۔ وزیر اعظم نے کہا کہ ماضی میں عوام انسان اور حکومت اپنی کو نیکی کو نیکی کا جانب سے ہرا سا کرنے کے لئے، نیکی و سولیوں کے چیزیہ علم، ہر پش اور نیکی سے جمع شدہ رقم کو حکما فوں کے شہابدر ہیں، لہن کے لیے استعمال کرنے کی وجہ سے عام شہریوں کا تھارڈ نیکی کے نظام اور ایف بی آر سے ایکچھا کہے، اس اعطا کو بھال کرنے کی ضرورت ہے۔ وزیر اعظم نے ہدایت کی کہ ایف بی آر بڑے نیکی چوروں سے نیکی کا جانب سے ہرا سا کرنے کی ضرورت ہے۔ ہدایت کی مخفات قانون کے تحت لوگ کی تخلی کا عمل جلد اور تابی پانیدہوں پر بات کرتے ہوئے وزیر اعظم کی مخفات قانون کے تحت لوگ کی تخلی کا عمل جلد اور تابکی کیا جائے۔ چیئرمین ایف بی آر کی وجہ سے وزیر اعظم کو پاکستانی شہریوں کی یہ وہن ملک جانیدہوں کی شندیدہ اور ان اٹاٹوں پر ملکی قوانین کے تحت قابل وصول نیکی کی وصولی کیلئے کیے جانے والے اقدامات پر اب تک کی پہنچ رفت پر بینیٹک دی۔ انہوں نے بتایا کہ مختلف ملکی اداروں، غیر ملکی سے کیے جانے والے معاملوں اور معلومات کے مختلف گذرائی سے یہ وہن ملک کو پاکستانی شہریوں کی تضییبات موصول ہو رہی ہیں۔ موصول شدہ معلومات کا تفصیلی جائزہ لیکر قانون کے مطابق قابل وصول نیکی کی وصولی کے لیے بکاروں اور کوئوں چاری کیے جا چکے ہیں۔ چیئرمین ایف بی آر کا یہ وہن ملک جانیدہوں سے مختلف کیسزی چھان بین اور ان کو جلد از جلد کمل کرنے کی غرض سے ملک کے چھ بڑے شہروں (لاہور، کراچی، اسلام آباد، پشاور، کوئٹہ اور ملتان) میں آف شور نیکیسیشن کمشٹ کا قیام عمل میں لایا جا چکا ہے۔ یہ وہن ملک میں موجود جانیدہوں اور اٹاٹوں پر قابل وصول نیکی کا طابق قانون کے مطابق پاکستان میں رہائش پزیر شہریوں پر ہو گا۔ غیر ملکی میں مستقل طور پر رہائش پزیر اسٹائیں پر اسکا طابق نہیں ہو گا، یہ وہن ملک اٹاٹوں کے مخالف کیسز کو جلد منطقی تجسس اسکی پہنچانے کے لیے وزیر اعظم کی آف شور نیکیسیشن کمشٹ میں کوافری طور پر مزید مشتمل کرنے کی ہدایت کی۔ ایف بی آر کی جدید خطوط پر تخلیم کو کرنے کی افادی توکت کی ضروریات کو پورا کرنے، کوئی پش اور خاتمه کرنے، نیکی حکام کی استعداد کا بڑھانے، نیکیسیشن کے نظام کو جدید خطوط پر استوار کرنے، افسران کی کارکردگی کا باضاعہ جائزہ لیئے، نیکی وہن ملک کے میڈیا پر مشتمل جامع پر فارمیں میجنٹس سٹم مختار کرنے پر تفصیلی بریٹٹک دی گئی اور ادارے کی کارکردگی کو بہتر بنانے اور شفافیت کو لینی بنانے کے لیے انتہا اکٹ کے شعبے کو ایف بی آر سے علیحدہ کیا جара ہے۔ علاوه اسی اے پی پی کے مطابق وزیر اعظم عمران خان نے پیشکش نیکی کی مکمل معاونت فراہم کر گئی، ملکی میجیٹ کی بہتری اور استحکام کے لیے دولت کی بیوی اور طاری متوں کے موقع پیدا کرنے کے لیے اسکل ڈیپلٹ پر خصوصی تجدیدیں کی ضرورت ہے۔ وزیر اعظم کو کیا پیری پیشکش ایک جانب سے آئندہ پاچ سالوں میں ایک لاکھ 20 ہزار نوجوانوں کو بہتر سکھانے کے بخوبہ پروگرام پر بھی بریٹٹک دی گئی۔ اس موقع پر وزیر اعظم نے ہدایت کی کہ نوجوانوں کو مقابی ویہ وہن ملک مارکیٹ کی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے ہر مندی ہائے پر خصوصی تجدیدی جائے۔ علاوه اسی وزیر اعظم عمران خان سے رکن قومی ایکلیں ملک محمد احسان اللہ نوادر اور ”بیپی“ امریکہ کے سینئر نمائندہ محمد حسن خان اور پی ائی بیور پ کے سینئر ہبھاطارچ جاوید نے الگ ملاقات کی۔ ایں ایں آئی کے مطابق بعد ازاں وزیر اعظم عمران خان نے پلوکر کرنے سے بھی ملاقات کی اور ایکی کارکردگی کو خراج تینی پیش کیا۔